بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نقشِ آغاز

قادیانیت اور عالمِ اسلام کا تازہ اجماع

ناموسِ تاجدارِ مدینہ کی حفاظت کیلئے مکہ سے اٹھنے والی آواز دنیا بھر کے مسلمانوں کو پکار رہی ہے

قادیانیت کے بارہ میں حال ہی میں مکہ معظمہ سے عالمی اسلامی تنظیموں کی متفقہ قرارداد کی شکل میں جو آواز اٹھی ہے۔ وہ قادیانیت کے بارہ میں گویا پورے عالمِ اسلام کے متفقہ اور تازہ اجماع کی حیثیت رکھتی ہے۔ ماخذِ شریعت قرآن و سنت اور اجماعِ امت کی رو سے قادیانیوں کا کافر مرتد اور خارج از اسلام ہونا کوئی متنازعہ بات نہیں رہی اجماع کا ظہور انفرادی متفقہ آراء سے ہوتا رہا مگر حال ہی میں ۱۴ ربیع الاول سے لیکر ۵ دن تک مسلسل جاری رہنے والی تمام دنیا کی اسلامی تنظیموں کی کانفرنس کی متفقہ قرارداد سے اس فرقہ خبیثہ کے بارہ میں گویا پورے عالمِ اسلام کی اجتماعی طور پر بھی اجماع کی ایک صورت ظاہر ہوگئی اس کانفرنس کی یہ قرارداد ملتِ مسلمہ کے لئے جتنی اہم ہے بدقسمتی سے خاص حالات کی وجہ سے ہمارے ملک میں اسے اتنا ہی نظر انداز کیا گیا تاکہ کعبۃ اللہ کی چوکھٹ سے وابستہ اسلامیانِ پاکستان اس سے باخبر نہ ہو سکیں۔ ہمیں سعودی عرب کے پریس سے اس قرارداد اور کانفرنس کی تفصیلات کا علم ہوا ہم اس قرارداد کا اصل متن اور اس کا ترجمہ شائع کرتے ہوئے۔ حکومتِ پاکستان اور عالمِ اسلام کے مسلمانوں اور حکومتوں سے گذارش کرتے ہیں کہ اس قرارداد کے مندرجات پر لبیک کہتے ہوئے ملتِ مسلمہ کو اور عالمِ اسلام کو فرقہ خبیثہ مرزائیت اور اس کی سازشوں سے بچانے کی اجتماعی تدابیر اختیار کی جائیں یہ آواز صفا کی چوٹیوں سے بلند ہوئی۔ اور ہم اس کے ایک ایک حرف سے متفق ہی نہیں بلکہ اسے اپنے دلوں کی دھڑکن سمجھتے ہیں۔ اور ناموسِ ختمِ نبوت کے پاسبان تمام مندوبین رابطہ عالمِ اسلام، شرکاءِ کانفرنس کو اور بالخصوص خادم الحرمین الشریفین ملک فیصل کو نہایت خلوص سے خراجِ تحسین پیش کرتے ہیں۔

یہ اپریل کی شام کو مکہ مکرمہ کی مقدس فضاؤں اور بیت اللہ الحرام کے سایہ میں دنیا بھر کے ایک سو سے

زائد علمی اور اسلامی تنظیموں کی کانفرنس شروع ہوئی جس میں اسلامی جماعتوں تنظیموں کے سربراہوں، نمائندوں، علم وفضل کے لحاظ سے دنیائے اسلام کے مشاہیر علماء، ادباء، صحافی اور اہل قلم وارباب فکر نے متفقہ طور پر عالم اسلام کے دیگر مسائل کے علاوہ علمی اور دینی لحاظ سے الحاد وارتداد کی تحریکوں اور فتنوں کو بھی موضوع بحث بنایا۔ قادیانیت، صیہونیت، بہائیت، فری میسن اور اس کی ملحقہ تنظیمیں، عیسائی مشنریاں، کمیونزم، دہریت، مغربیت، اور الحاد وغیرہ کے انسداد پر غور ہوا۔ ان غیر اسلامی اور باطل فتنوں میں سرفہرست قادیانیت کا مسئلہ تھا جو اب بحمداللہ عربوں کیلئے لمحۂ فکر بنتا جا رہا ہے۔ اور سعودی عرب کے شاہ فیصل اور رابطۂ عالم اسلامی کے مساعی اس سلسلہ میں خاص طور سے قابل تحسین ہیں۔

باطل مذاہب کے بارہ میں قراردادیں مرتب کرنے والی کمیٹی کے چیئرمین علامہ صواف نے قرارداد پیش کرنے سے قبل قادیانی فتنہ کا مفصل تعارف کرایا۔ اس کے تاسیس کے سامراجی محرکات اور غیر اسلامی افکار وآراء اور عالم اسلام اور ملت مسلمہ کے خلاف اس وقت مرزائیوں کے سیاسی کردار، سازشوں اور منصوبوں کو طشت از بام کیا۔ قادیانی ازم جو یقیناً ملت مسلمہ کے اتحاد کیلئے پوری دنیا میں ایک ضرب کاری بنی ہوئی ہے کا پس منظر بیان کرنے کے بعد قرارداد نہایت جوش وخروش سے منظور کی گئی۔ قرارداد میں اسلامی حکومتوں سے یہ مطالبہ بھی کیا گیا تھا۔ کہ نہ صرف یہ کہ مرزائیوں سے ہر قسم کے عدم تعاون کا برتاؤ کیا جائے، بلکہ انہیں کسی بھی اہم کلیدی منصب پر فائز ہونے کی اجازت نہ دی جائے۔ دنیا بھر سے آئے ہوئے مسلمان مندوبین میں سے یہ تیرہ بختی اور شقاوت صرف پاکستان کے ایک مندوب ایچ۔ ٹی ہاشمی کے حصہ میں آئی جس نے قرارداد کے اس حصہ سے غیر جانبداری اختیار کر کے حق وباطل کے اس معرکہ میں اس عالمی سٹیج پر پاکستان کے لئے ذلت ورسوائی کا سامان فراہم کیا ہم پاکستان کو رسوا کرنے والے اس شخص کی نہ صرف مذمت کرتے ہیں بلکہ اس کے اس شرمناک رویہ پر لعنت بھیجے بغیر نہیں رہ سکتے اور ساتھ ہی ایسے لوگوں کو کسی بین الاسلامی اجتماع منتخب کرنے پر ذمہ داران حکومت سے احتجاج کرتے ہوئے یہ کہے بغیر نہیں رہ سکتے کہ اس طرح مٹھی بھر قادیانیوں اور یہودیوں کو خوش کر کے پورے عالم اسلام کے شبہات وخدشات مول لینا اور دنیائے عرب کے اسلامی جذبات اخوت کو مجروح کر دینا کہاں کی دانشمندی ہے۔

بہر حال ایچ۔ ٹی ہاشمی مقیم دینی حمیت سے عاری صرف ایک شخص کے غیر جانبدار رہنے سے قرارداد کی اہمیت اور اجماعی حیثیت اور بھی نکھر کر سامنے آگئی ہے۔ کہ علماء کی کتابوں اہل قلم کے مضامین خطباء کے خطبوں اہل تحقیق کی تصانیف، مفتیوں کے فتووں، عدالت کے ججوں اور بعض اسمبلیوں کی

قراردادوں کے بعد اب مرکزِ اسلام ام القریٰ مکہ معظمہ میں ہونے والی اور دنیا بھر کے اسلامی فکر و نظر کی نمائندگی کرنے والی کانفرنس کی نگاہوں میں بھی قادیانیت قطعی کفر، دجل، تلبیسِ اسلام اور عالمِ اسلام کے خلاف یہودیوں اور سامراجیوں کی کٹھ پتلی ایک اسلام دشمن تحریک ہے۔ دیکھئے اس اجماع کے بارہ میں مرزائیوں کے کذاب ملہمین کیا کہتے ہیں؟ مگر اس سے قطع نظر اسلامیانِ عالم اور ان کے ذمہ دار افراد کو بیت اللہ سے اٹھنے والی یہ آواز جھنجھوڑ رہی ہے۔ کہ تاجدارِ مدینہ ؐ کی عصمت خلعتِ ختمِ نبوت کو تار تار کرنے کی سعی ناکام کرنے والے ذلیل ہاتھ کب تک دنیائے اسلام کی غیرت کو للکارتے رہیں گے۔

اس تاریخی قرارداد (جس کا عربی متن شریکِ الحق ہے) میں قادیانیت کو عالمِ اسلام کیلئے سب سے مضر اور بدترین خطرہ قرار دیا گیا ہے اور جسے کانفرنس کے ایجنڈا میں پہلے نمبر پر جگہ دی گئی ہے اس کا ترجمہ یہ ہے

قرارداد

قادیانیت ایک باطل فرقہ ہے۔ جو اپنی اغراضِ خبیثہ کی تکمیل کے لئے اسلام کا لبادہ اوڑھ کر اسلام کی بنیادوں کو ڈھانا چاہتا ہے۔ اسلام کے قطعی اصولوں سے اسکی مخالفت ان باتوں سے واضح ہے:

الف:۔ اس کے بانی کا دعویٰ نبوت کرنا۔

ب:۔ قرآنی آیات میں تحریف۔

ج:۔ جہاد کے باطل ہونے کے فتوے دینا۔

قادیانیت کی داغ بیل برطانوی سامراج نے رکھی اور اس نے اسے پروان چڑھایا وہ سامراج کی سرپرستی میں سرگرمِ عمل ہے۔ قادیانی اسلام دشمن قوتوں کا ساتھ دیکر مسلمانوں کے مفادات سے غداری کرتے ہیں۔ اور ان طاقتوں کی مدد سے اسلام کے بنیادی عقائد میں تحریف و تبدیل اور بیخ کنی کیلئے کئی ہتھکنڈے استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً:

الف:۔ دنیا میں مساجد کے نام پر اسلام دشمن طاقتوں کی کفالت سے ارتداد کے اڈے قائم کرنا

ب:۔ مدارس، سکولوں، یتیم خانوں اور امدادی کیمپوں کے نام پر غیر مسلم قوتوں کی مدد سے ان ہی کے مقاصد کی تکمیل۔

ج:۔ دنیا کی مختلف زبانوں میں قرآن کریم کے تحریف شدہ نسخوں کی اشاعت وغیرہ۔

ان خطرات کے پیشِ نظر کانفرنس میں متفقہ طور پر طے کیا گیا کہ:

دنیا بھر کی ہر اسلامی تنظیم اور جماعتوں کا فرض ہے کہ وہ قادیانیت اور اسکی ہر قسم اسلام دشمن

سرگرمیوں کی ان کے معابد، مراکز، یتیم خانوں وغیرہ میں سختی سے نگرانی کریں اور ان کے تمام درپردہ سیاسی سرگرمیوں کا محاسبہ کریں۔ اور اس کے بعد ان کے پھیلائے ہوئے جال، منصوبوں، سازشوں سے بچنے کے لئے عالم اسلام کے سامنے انہیں پوری طرح بے نقاب کیا جائے۔ نیز

(الف) اس گروہ کے کافر اور خارج از اسلام ہونے کا اعلان کیا جائے اور یہ کہ اس وجہ سے انہیں مقامات مقدسہ حرمین وغیرہ میں داخلہ کی اجازت نہیں دی جا سکے گی ——— مسلمان احمدیوں سے کسی قسم کا معاملہ نہیں کریں گے۔ اور اقتصادی، معاشرتی، اجتماعی، عائلی وغیرہ ہر میدان میں ان کا بائیکاٹ کیا جائیگا۔ ان سے شادی بیاہ کے ناطے نہیں کئے جائیں گے۔ نہ مسلمانوں کے مقبروں میں انہیں دفنایا جائیگا۔ الغرض ہر طرح ان کے ساتھ کافروں جیسا سلوک کیا جائے گا۔

(د) کانفرنس تمام اسلامی ملکوں سے مطالبہ کرتی ہے۔ کہ وہ قادیانیوں کے ہر قسم سرگرمیوں پر پابندی لگائیں ان کے تمام وسائل اور ذرائع کو ضبط کیا جائے۔ اور کسی قادیانی کو کسی اسلامی ملک میں کسی قسم کا بھی ذمہ دارانہ عہدہ نہ دیا جائے۔

(ہ) قرآن مجید میں قادیانیوں کی تحریفات سے لوگوں کو خبردار کیا جائے اور ان کے تمام تراجم قرآن کا شمار کر کے لوگوں کو ان سے متنبہ کیا جائے اور ان تراجم کی ترویج کا انسداد کیا جائے۔

ہم اس اہم قرارداد پر ایک بار پھر جلالۃ الملک فیصل المعظم، رابطہ عالم اسلامی مکہ، اور کانفرنس کے تمام شرکاء اور مندوبین کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے عالم اسلام بالخصوص اپنی حکومت سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اس قرارداد کو یہاں کے چند "ملاؤں کی بڑ" قرار دینے کی بجائے اس کی اہمیت، دوررسی اور گہرائی پر غور کرتے ہوئے سب سے پہلے اس آواز پر لبیک کہے۔

واللہ یقول الحق وھو یھدی السبیل

سمیع الحق

۲ مئی ۷۴ء